www.KitaboSunnat.com

شعبان المعظم

شعبان کے روزے:-

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس قدر روزے ماہ شعبان میں رکھتے کسی اور مہینے میں نہ رکھتے تھے۔ تقریباً پورا مہینہ روزے سے رہتے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم میں مختلف الفاظ سے بیان ہوئی ہے۔ ایک حدیث کے الفاظ یہ ہیں۔

"كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ"

(آپ شعبان کا اکثر حصہ بلکہ پورا مہینہ روزے رکھتے)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بیان کردہ ایک حدیث میں یوں ہے کہ آپ رمضان کے علاوہ شعبان کے بھی روزے رکھتے اور اسے رمضان کے ساتھ ملاتے اس کے سوا کسی دوسرے پورے مہینے کے روزے نہ رکھتے" ابن ماجہ کی ایک روایت کے الفاظ ہیں۔

"كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ"

(حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورے شعبان اور رمضان کے روزے رکھتے)

یہی حدیث ترمذی نے بیان کرکے اسے "حسن" قرار دیا ہے۔

شب برات:-

نصف شعبان کی رات کی فضیلت کے متعلق بیہقی وغیرہ نے بعض احادیث لکھی ہیں اس رات کو نوافل ادا کرنے اور دن کو روزہ رکھنے اور ذکر و اذکار کے متعلق منذری رحمہ اللہ نے "ترغیب و ترہیب" میں احادیث درج کی ہیں۔

چراغاں و آتشبازی:-

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ